12352 ـ کیا غسل کے بعد باقی مانندہ منی خارج ہونے سے دوبارہ غسل واجب ہو جاتا ہے ؟

سوال

بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ خاوند کے ساتھ جماع اور غسل کرنے کے کئی گھنٹے بعد میری منی خارج ہوتی ہے، کیا اگر ایسا ہو تو مجھے دوباہ غسل کرنا ہو گا، یا کہ اپنے لباس سے منی دھوکر صرف وضوء ہی کافی ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

غسل جنابت کے بعد خارج ہونے والے سائل مادہ کے متعلق شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا تو ان کا جواب تھا:

" غسل جنابت کے بعد یہ سائل مادہ نئی شہوت کے بغیر خارج ہو تو یہ اسی پہلی جنابت کا باقی مانندہ مادہ ہے، اس سے اس پر غسل واجب نہیں ہو گا، بلکہ صرف وہ اسے دھو کر وضوء کر لے "

دیکھیں: فتاوی ابن عثیمین (11 / 222).

اور زاد المسقنع کی درج ذیل عبارت:

(اور اگر اس کے بعد خارج ہو تو وہ دوبارہ نہیں کرے گا)

کی شرح کرتے ہوئے شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

یعنی جب اس منی کے منتقل ہونے کی بنا پر اس نے جب غسل کر لیا تو پھر ہلنے جلنے سے بعد میں منی خارج ہوئی تو وہ غسل دوبارہ نہیں کرےگا، اس کی دلیل یہ ہے کہ:

سبب ایک ہے، اس لیے دو غسل واجب نہیں ہوتے.

کیونکہ جب اس کے بعد خارج ہو تو وہ بغیر لذت کے خارج ہوگی، اور جب منی بغیر لذت کے خارج ہو تو غسل واجب نہیں ہوتا.

دیکھیں: الشرح الممتع (1 / 281).

والله اعلم .